نوحہ

276

چل دیئے شبیرؑ یارب سر کٹانے کیلئے
کون ہے اب چادرِ زینبؑ بچانے کیلئے

آ کے یا عباسؑ دیکھیں بے کسی شبیرؑ کی
آئیں زینبؑ زین پر شاہ کو بٹھانے کیلئے

چوم کر بازو کہا شبیرؑ نے ہم تو چلے
تم رہو تیار زینبؑ شام جانے کیلئے

حشر تک ڈیوڑھی پہ ماں کرتی رہے گی انتظار
بھیج کر بے شیر کو پانی پلانے کیلئے

لاشِ اصغرؑ گود میں ہے اور لاشوں پر نظر
شاہؑ کسے آواز دیں تربت بنانے کیلئے

قبرِ اصغرؑ خود بنا لی فاطمہؑ کے لعل نے
گود میں جھولے کے عادی کو جھلانے کیلئے

مل گئے حیدر کا دل ضبطِ حسنؑ صبرِ حسینؑ
گردنِ اصغرؑ سے پیکاں کھینچ لانے کیلئے

جن کی آمد سے بنا بُت خانۂ خانہ خدا
رہ گئی اولاد اُن کی قید خانے کیلئے

کیوں رہیں ظلمت میں ہم جب کہ نثار اپنے حسینؑ
نور کا مینار ہیں سارے زمانے کیلئے